فلپیوں کے نام مقدس پولس رسول کا خط

فلپیوں کے خط کا پس منظر: (اعمال 16:6-40)

1-جب مقدس پولس دوسرے مشنری سفر کے دوران مقدس پولس اور فلپی پہنچے جو رومی کالونی تھی (اعمال 16:12) تو وہاں وہ چند یہودی عورتوں سے ملے جو دریا کے کنارے دُعا کی غرض سے جمع ہوتی تھیں کیونکہ فلپی میں کوئی عبادت خانہ موجود نہ تھا (اعمال 16:13-15)۔

2- مقدس پولس نے گلیوں میں منادی کی۔ اور خاص طور پر جب مقدس پولس نے ایک لڑکی سے غیب دان روح نکالی تو شہر میں ہلچل مچ گئی (اعمال 16:16-19)۔

3- اُس لڑکی کے آقاؤں نے مقدس پولس اور سلاس کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا اور الزام لگایا کہ یہ یہاں کھلبلی ڈالتا ہے (اعمال 16:19-21)۔

4-شہر میں یہودیوں کے تعصب کی وجہ سے مقدس پولس اور سلاس کو بغیر مقدمہ چلائے کوڑے مارے گئے اور قید میں ڈال دیا گیا (اعمال 16:22-24)۔

5- جب معلوم ہوا تو مقدس پولس رسول رومی شہری ہیں تو انہیں رہائی دے دی گئی۔ مقدس پولس نے ان سے مطالبہ کیا کہ چونکہ اُنہوں نے اُسے علانیہ مارا تھا اس لئے رہائی بھی علانیہ کی جائے (اعمال 16:37-40)۔

6- مقدس پولس نے اپنی خدمت لُدیہ کے گھر سے دوبارہ شروع کی جو غالباً نئی کلیسیا کی عبادت گاہ بن گئی (اعمال 16:40)۔

فلپی کی کلیسیا کے ساتھ تعلقات:

1- مقدس لوقا طبیب جو غالباً کلیسیا کے آغاز میں مقدس پولس کے ساتھ ممکن ہے وہ فلپی میں ہی ٹھہرا ہو۔ یہ قابلِ توجہ بات ہے کہ جب بھی مقدس پولس فلپی کے قریب ہوتے تو مقدس لوقا ان سے

ملتے (اعمال 5:20)۔

2- فلپی کی کلیسیا نے مقدس پولس کی تھسلنیکے کی خدمت کے دوران اُن کے لئے چند تحائف بھیجے تھے (فلپیوں 4:15-16)۔

3- غالباً مقدس پولس نے اپنے تیسرے مشنری سفر کے آغاز پر جب وہ مقدونیہ آیا تو فلپی کی کلیسیا کا دورہ کیا (اعمال 1:20)

4- اپنے تیسرے مشنری سفر کے اختتام پر یروشلیم جاتے ہوئے اُس نے دوبارہ فلپی کا دورہ کیا (اعمال 20:1-6)۔

5- جب مقدس پولس روم میں قید تھا فلپی کی کلیسیا نے اس کے لئے اپفردتُس کے ہاتھ ایک پیشکش بھیجی (فلپیوں 4:10-14)۔

6- مقدس پولس نے قید سے ہی اپفردتس کے ہاتھ یہ خط فلپی کی عظیم کلیسیا کو بھیجا (فلپیوں 1:1-3)۔

7 - مقدس پولس کو یقین تھا کہ رہائی کے بعد وہ جلد فلپی دوبارہ جائے گا (فلپیوں 1:25-27، 2:24)۔

فلپی شہر:

1- فلپی شہر سونے کی کان کنی کے مرکز کے طور پر قائم کیا گیا تھا اور چونکہ یہ مغربی دُنیا سے روم جانے والی مرکزی سڑک پر واقع تھا اس لئے یہ ایک نمایاں شہر تھا۔

2- فلپی مقدونیہ کے اُس حصے کا ایک اہم شہر تھا۔ اگرچہ تھسلنیکے اُس رومی صوبے کا دارالحکومت تھا۔

3- فلپی ایک رومی کالونی تھی۔ رومی کالونی ہونے کے نتیجے میں:

i- شہر کے لوگ رومی شہری تھے۔

ii- یہ شہر رومی قانون اور تعلیم کا نمونہ تھا

iii- لوگ مہذب، تعلیم یافتہ اور منظّم ہونے کے لئے مشہور تھے۔

iv- اس شہر میں باضابطہ طور پر عبادت خانہ قائم کرنے کی اجازت نہیں تھی اور یہ کسی حد تک یہود مخالف مزاج رکھتا تھا۔

فلپیوں کا خط کب لکھا گیا؟

یہ خط بنیادی طور پر شکریہ ادا کرنے کے لئے لکھا گیا تھا کیونکہ فلپی کی کلیسیا نے مقدس پولس کو قید کے دوران (روم میں) مالی مدد بھیجی تھی۔ خط میں صرف ایک اصلاحی نوٹ اُن دو افراد کے بارے میں ہے جو کلیسیا میں متفق نہیں تھے (فلپیوں 2:4)۔ یہ خط غالباً مقدس پولس کی پہلی رومی قید کے آخر میں لکھا گیا کیونکہ مقدس پولس کو رہائی کی امید تھی (فلپیوں 24:2)۔اس لئے یہ خط 62 تا 64 کے دوران لکھا گیا۔

فلپیوں کے خط کے اہم موضوعات:

1- اس کتاب کا مرکزی موضوع خوشی اور شادمانی ہے۔خوشی اور خوش جیسے الفاظ اس خط میں 18 دفعہ استعمال ہوئے ہیں۔ یہ خط خُدا کا شکرادا کرنے، فلپی کے ایمانداروں کے لئے محبت اور مصیبت میں خوشی کا خط ہے۔ یاد رہے کہ مقدس پولس نے فلپی میں خود قید اور دُکھ جھیلے مگر اسی شہر کے لئے خوشی کا پیغام لکھ رہے ہیں۔

فلپیوں کے خط میں خُداوند یسوعؔ مسیح کو چار طریقوں سے بیان کیا گیا ہے:

1- مسیح ایماندار کی زندگی ہے (فلپیوں 21:1)

2- مسیح ایماندار کا ذہن ہے (فلپیوں 5:2)

3- مسیح ایماندار کا مقصد ہے (فلپیوں 10:3)

4- مسیح ایماندار کی قوت ہے (فلپیوں 13:4)

ایماندار کی شہریت رومی نہیں بلکہ آسمانی ہے:

1- ایماندار کو آسمانی قوانین کے مطابق زندگی گزارنی چاہیے (فلپیوں 1:27)

2- ہمیں برکتوں کے لئے روم کی طرف نہیں بلکہ آسمان کی طرف دیکھنا ہے (فلپیوں 3:20)

کلسیوں کے نام مقدس پولس رسول کا خط

پس منظر:

1- کلسے شہر

i- کلسے کا شہر افسس سے تقریباً سو میل مشرق کی جانب اور لودیکیہ سے بارہ میل شمال کی طرف واقع تھا۔

ii- یہ شہر ایک وقت میں بہت اہم تھا۔ مگر مقدس پولس کے زمانے میں اس کی عالمی حیثیت کُچھ کم ہو چُکی تھی۔

iii- یہ اس علاقہ کی مرکزی تجارتی شاہراؤں پر واقع تھا۔ اس لئے یہاں سے بہت سی مختلف اقوام اور ثقافتوں کا گزر رہوتا تھا۔ اس طرح کے شہروں میں ہمیشہ ایک مثبت اور ایک منفی پہلو ہوتا ہے۔

iv- اس خط کے لکھے جانے کے بعد ایک زلزلہ آیا جس سے یہ شہر مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ مگر اسے فوراً تعمیر کر لیا گیا۔

v- آج بھی اس عظیم شہر کے نشانات کھنڈرات کی صورت موجود ہیں۔

2- کلیسیا کا بانی:

نئے عہد نامہ میں اس کلیسیا کے قیام کا ذکر براہ راست نہیں ملتا۔ یہ کلیسیا مقدس پولس نے براہ راست قائم نہیں کی اگرچہ ان کے اثر سے قائم ہوئی ہے کیونکہ مقدس پولس کبھی کلسے نہیں گئے (کلسیوں 2:1)۔ اس بات پر زیادہ تر اسکالرز متفق ہیں کہ یہ کلیسیا مقدس پولس کی افسس میں خدمت کے دوران ان کی

خدمت کے اثر سے قائم ہوئی جب آسیہ کے لوگوں نے خُدا کا کلام سُنا (اعمال 26,10:19)۔اس خط میں مختلف لوگوں کو سلام کہنے سے علم ہوتا ہے کہ مقدس پولس اس کلیسیا میں کافی لوگوں کو جانتے تھے۔ یہ کلیسیا غالبًا اپفراس کے ذریعے قائم ہوئی (کلسیوں 1 : 7) یہ خود بھی کلسے کا رہنے والا تھا (کلسیوں 12:4)۔اپفراس شاید مقدس پولس کی افسس میں خدمت کے دوران ان کی خدمت کا پھل ہے(اعمال 19 : 10 , 26)۔ اپفراس نے شاید لودیکیہ کی کلیسیا کی بنیاد بھی رکھی (کلسیوں 4:12-13)۔

مقدس پولس نے ہمیشہ اس کے بارے اچھے خیالات کا اِظہار کیا ہے۔

مسیح کا وفادار خادم	کلسیوں 1:7
خوشخبری کا مبلغ	کلسیوں 1:23
بنیادی تعلیمات کا استاد	کلسیوں 2:6-7
دعا میں سرگرم شخص	کلسیوں 4:12
مقامی کلیسیا کے لئے جوش و محبت رکھنے والا	(کلسیوں 4:13)

کلسے کی کلیسیا میں زیادہ تر غیر اقوام کے لوگ تھے (کلسیوں 1:21-22؛2:13)

خط لکھنے کا مقصد:

اگرچہ کلسیوں کی 95 آیات میں سے 78 کا تعلق افسیوں کی کلیسیا کے خط کے ساتھ قریبی تعلق ہے۔مگر کلسیوں کا خط اس لئے منفرد ہے کہ یہ ایک خاص مقصد کے تحت لکھا گیا۔مقدس پولس نے یہ خط بعض غلط تعلیمات اور بدعتی نظریات کے رد کرنے کے لئے لکھا جو اس علاقہ اور کلیسیا میں پھیل رہی تھیں۔اس لحاظ سے یہ خط گلتیوں کے خط کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے جو غلط نظریات کی اصلاح کے لئے لکھا گیا۔

سنِ تصنیف:

مقدس پولس روم میں قید کے دوران یہ خط لکھ رہے تھے۔ اپفراس مقدس پولس سے ملنے کے لئے آئے تو مقدس پولس کو کلیسیا میں درپیش مشکلات سے آگاہ کیا۔ مقدس پولس نے یہ خط افسیوں اور فلیموں کے خط کے قریب (سن 62 تا 64) کے قریب لکھا۔ یہ خط تخکس کے ذریعے کلسے کی کلیسیا کو بھجوایا گیا۔ اس میں یہ بھی ہدایت تھی کہ یہ خط لودیکیہ کی کلیسیا میں بھی پڑھا جائے (کلسیوں 16:4)۔

مقدس پولس کن خاص مسائل کو حل کرنا چاہتے تھے؟

اپفراس نے مقدس پولس کو بتایا کہ کلیسیا میں غلط عقائد سرایت کر رہے ہیں۔ اس خط میں غناسطیت اور Judaisers جیسی بدعات سے خبردار کیا گیا۔

تھسلنیکیوں کی کلیسیا کے نام پہلا اور دوسرا خط

تھسلنیکے میں کلیسیا کی بنیاد: (اعمال 17:1-10)

مقدس پولس نے اپنی خدمت کا آغاز یہودیوں کے عبادت خانہ سے کیا

انہیں تقریباً تین ہفتے تک منادی کی اجازت مل گئی۔

ہمیشہ کی طرح دو طرح کا ردِعمل ملا۔

ہجوم نے جیسون کے گھر پر حملہ کر دیا یہاں مسیحی جمع ہوتے تھے۔

حالات کی سنگینی کی وجہ سے مقدس پولس کو اس علاقہ سے نکال دیا گیا۔

تھسلنیکے کی کلیسیا کے ساتھ مقدس پولس کی مطابقت:

مقدس پولس نے تیمتھیس کو تھسلنیکے واپس بھیجا تا کہ وہ وہاں کے ایمانداروں کو ایمان میں مضبوط کرے (1 تھسلنیکیوں 3:1-5)

جب مقدس پولس واپس آئے تو واپس آئے تو انہوں نے اس کلیسیا کی رپورٹ مقدس پولس رسول کو

دی۔اس پورٹ کے دو پہلو تھے۔

مثبت پہلو: کلیسیا نے ایذا رسانی کے باوجود ایمان میں مضبوطی دکھائی

منفی پہلو: چند مسائل تھے جنہیں مقدس پولس نے درست کرنے کی ضرورت سمجھی۔

مقدس پولس نے پہلا خط لکھنے کے کُچھ مہینوں بعد دوسرا خط بھی لکھا۔

تھسلنیکے شہر کی معلومات:

یہ شہر 315 ق م میں قائم ہوا اور اس کا نام Thessalonica کے نام پر رکھا گیا۔ یہ ایک اہم تجارتی مرکز تھا اور اس کے پاس علاقہ کی سب سے بڑی بندرگاہ تھی۔ یہ مقدونیہ کا دوسرا بڑا شہر تھا پہلا فلپی تھا۔

سنِ تصنیف:

یہ دونوں خطوط مقدس پولس کے ابتدائی خطوط میں سے ہیں۔ یہ ممکنہ طور پر مقدس پولس کے دوسرے تبلیغی سفر کے دوران ایتھنز یا کورنتھ میں لکھے گئے۔ ان کی تحریر کی ممکنہ تاریخ 52 تا 54 عیسوی ہے۔ دونوں خطوط میں بہت گہرا تعلق ہے۔

مرکزی مضمون:

ان دونوں خطوط کا مرکزی مضمون مسیح کی دوبارہ آمد ہے۔ان خطوط کے ہر باب میں تقریباً ایک حوالہ آمدِ ثانی سے متعلق ہے۔یونانی زبان کا لفظ Parousia سات مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

ان خطوط میں مقدس پولس غلط تصورات کی تردید کرتے ہیں جو خُداوند یسوعؔ مسیح کی آمد سے متعلق ہیں۔
کُچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ جو ایماندار مر گئے ہیں وہ مسیح کی دوبارہ آمد کے وقت اُس جلالی تجربے سے محروم رہ جائیں گے (1 تھسلُنیکیوں 4:13-17)۔مقدس پولس نے واضح کیا کہ یہ کوئی خاموش واقعہ نہیں ہوگا بلکہ خُداوند یسوعؔ مسیح ایک زوردار آواز کے ساتھ آئیں گے فرشتے کی آواز سُنائی دے گی اور ایک بڑا نرسنگا پھونکا جائے گا۔

مُردے پہلے مسیح کو دیکھیں گے۔

کُچھ لوگ یہ تعلیم دے رہے تھے کہ چونکہ مسیح کی آمد قریب ہے اس لئے کام کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے(1 تھسلنُیکیوں 4:9-12؛ 2 تھسلنیکیوں 3:11-12)۔

ان خطوط کے دیگر اہم موضوعات:

مقدس پولس نے اس کلیسیا کی تین مختلف پہلوؤں سے تعریف بھی کی

1- ایمان: ایمان کا لفظ 13 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔انہوں نے بُتوں سے مُنہ موڑ کر خُدا کی طرف رُجوع کیا مصیبت میں بھی ایمان پر قائم رہے اور روح القدس کی خوشی سے بھرے رہے۔

2- محبت: لفظ محبت 8 بار استعمال ہوا ہے۔وہ زندہ خُدا کی خدمت میں لگے رہے۔

3- امید: لفظ امید 5 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔وہ مسیح کی دوسری آمد کے منتظر رہے(2 تھسلنیکیوں 3:5)

خُداوند یسوؔع مسیح کی اُلوہیت اور جلال پر زور(اعمال 17:2-3)

مقدس پولس اُن سے صحیفوں میں سے بحث کرتے کہ مسیح کو دُکھ اُٹھانا اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرور تھا اور کہتا تھا کہ یہی یسوؔع جس کی میں تمہیں خبر دیتا ہوں مسیح ہے۔

ان دونوں خطوط یعنی 8 ابواب میں یسوؔع کا نام 54 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

ان خطوط کی نمایاں خصوصیات:

سچے اور جھوٹے خادموں کا معیار(1 تھسلنیکیوں 2:3-12)

جھوٹی خدمت

گمراہی پر مبنی

ناپاک

فریبی

انسان کو خوش کرنے والے

چاپلوسی

لالچی

تعریف کے خواہاں

حکم جتانے والے

سچی خدمت کی خصوصیات

نرم

محبت کرنے والی

بے غرض

محنتی

پرہیزگار

راست

بے عیب

باپ کی طرح نصیحت کرنے والے

مصیبت میں تھسلنیکے کے ایمانداروں کے لئے ہدایات

1- مصیبت میں اپنی گواہی قائم رکھو (1 تھسلُنیکیوں 1:6-8)

2- حوصلہ اور جرات برقرار رکھو، انسانوں سے مت ڈرو (1 تھسلُنیکیوں 2:2)

3- ایمان پر قائم رہو کیونکہ مصیبت ایماندار کی زندگی کا حصہ ہے (1 تھسلُنیکیوں 3:3-5)

4- خُدا تمہارے ستانے والوں سے بدلہ لے گا (2 تھسلُنیکیوں 1:6)

5- مسیح کی آمد پر تمہیں آرام ملے (2 تھسلنیکیوں 7:1)

مخالف مسیح کا تعارف (2 تھسلنیکیوں 2:3-12)

1- اسے گناہ کا آدمی، ہلاکت کا فرزند اور بے قانون کہا گیا ہے (2 تھسلنیکیوں 2:3، 8،9)

2- وہ جھوٹے معجزے اور نشان دکھائے گا (2 تھسلنیکیوں 2:9)

3- وہ بہتوں کو دھوکہ دے گا اور لوگ اسے خُدا سمجھ کر اس کی عبادت کریں گے (2 تھسلنیکیوں 2:4)

4- مسیح کی آمد پر وہ ہلاک کر دیا جائے گا (2 تھسلنیکیوں 2:8)

مقدس پولس رسول کا مقدس تیمتھیس کے نام پہلا اور دوسرا خط

پس منظر:

تیمتھیس کے نام دو خطوط اور ططس کا خط یہ تین خطوط پاسبانی خطوط کہلاتے ہیں۔ کیونکہ یہ خطوط اس وقت خادموں کو لکھے گئے۔

تیمتھیس:

ان کا تعلق لُسترہ شہر سے تھا (اعمال 16:1)

1- ان کی ماں یہودی اور باپ یونانی تھا (اعمال 16:1)

2- ان کی زندگی پر ان کی نانی اور ماں کا بہت اثر تھا (2 تیمتھیس 1:5؛ 3:15)

3- غالباً تیمتھیس مقدس پولس کی لُسترہ میں خدمت کے دوران ایمان لایا۔ اس وقت ان کی عمر 15 سال ہو گی (اعمال 14:6-23؛ 1 تیمتھیس 1:2، 18)

4- مقدس پولس نے اپنے دوسرے مشنری سفر میں تیمتھیس کو اپنے ساتھ معاون کے طور پر لیا (اعمال 16:1-3)

5- مقدس پولس اکثر اپنی جگہ مقدس تیمتھیس کو بھیجتے تھے(اعمال19:22؛1 کُرنتھیوں17:4؛ 11-10:16)

6- مقدس پولس اور تیمتھیس نے کئی دفعہ اکٹھے سفر کیا

7- مقدس پولس انہیں ایمان میں بیٹا کہتے تھے(فلپیوں2:19-24)

8- تیمتھیس مقدس پولس کے ساتھ روم میں پہلی قید کے دوران بھی تھا(فلپیوں1:1؛کلسیوں1:1)

9- مقدس پولس کی رہائی کے بعد تیمتھیس ان کے ساتھ افسس گیا جہاں ان کو پاسبان کے طور پر مقرر کیا گیا۔(1 تیمتھیس 3:1)

10- مقدس پولس نے اپنی خدمت جاری رکھی جبکہ مقدس تیمتھیس افسس میں بطور پاسبان رہے۔

11-روایت کے مطابق مقدس تیمتھیس کو روم کے حکم شہید کر دیا گیا۔

سنِ تصنیف:

پہلا خط خیال کیا جاتا ہے کہ مقدس پولس کی روم سے پہلی قید سے رہائی کے بعد لکھا گیا۔

اس وقت مقدس تیمتھیس افسس کی کلیسیا کے پاسبان تھے۔تحریر کا وقت تقریباً62 تا64 عیسوی ہے۔

دوسرا خط مقدس پولس کی روم میں دوسری قید کے دوران لکھا گیا۔ یہ مقدس پولس کا آخری خط ہے جو تقریباً 64 تا66 کے درمیان لکھا گیا۔اس خط میں مقدس پولس نے 23 لوگوں کے نام لے ان کو ذاتی سلام دیا ہے۔

مرکزی موضوعات:

ان دونوں خطوط میں مقدس پولس رسول ان باتوں پر زور دیتے ہیں جو رہنماؤں اور کلیسیا کو خدمت کے دوران پیش آتی ہیں۔(1 تیمتھیس 3:14-15)۔

پہلے خط کے موضوعات:

1- جھوٹے عقائد اور تعلیمات کی مزاحمت (1:1-20)

2- دعا اور کلیسیائی عبادت کے اصول (2:1-8)

3- عورتوں کے لئے ہدایات (2:9-15)

4- ایلڈرز اور ڈیکن کے انتخاب کے اصول (3:1-13)

5- جھوٹی تعلیمات کے بارے میں انتباہ (4:1-11)

6- مقدس پولس کی تیمتھیس کے لئے ذاتی ہدایات (4:12-16؛5:23؛6:11-16،20-21)

7- کلیسیا کے اراکین خصوصاً بزرگوں اور بیواؤں کے ساتھ برتاؤ (5:1-16)

8- آقاؤں اور غلاموں کے باہمی تعلقات 6:1-2

9- مال کی محبت اور امیر ایمانداروں کے لئے نصیحت 6:3-10

دوسرے خط کے موضوعات:

مقدس تیمتھیس کے لئے بطور سپاہی ذاتی ہدایات 1:8-2:25

انجیل سے شرمانا نہیں (1:8-12)

خُدا کے کلام پر قائم رہو (1:13-14)

فضل میں مضبوط رہو (2:1)

خدمت میں محنتی اور دیانتدار رہو (2:15)

جوانی کی خواہشات سے بھاگو (2:22)

احمقانہ بحثوں سے پرہیز کرو (2:23)

آخری ایام میں گمراہی کے بارے میں تنبیہ (3:1-9،13-14)

ان خطوط میں مقدس تیمتھیس کی شخصیت کے بارے میں کافی مواد ملتا ہے

1- مقدس تیمتھیس عمر میں نسبتاً نوجوان تھے(1 تیمتھیس 12:4)۔غالب امکان ہے کہ اس وقت اسکی عمر 40 سال تھی۔لیکن وہ ایک ایسے معاشرے میں رہتا تھا جو بزرگوں کی بہت عزت کرتے تھے۔اگر کوئی 40 سال سے کم ہوتا تو اسے قابلِ اعتبار نہیں سمجھا جاتا تھا۔مقدس پولس نے اسے سمجھایا کہ روحانی پختگی جسمانی عمر سے زیادہ اہم ہے۔

2- مقدس تیمتھیس فطری طور پر شرمیلا اور ہچکچاہٹ محسوس کرنے والا شخص تھا۔(2 تیمتھیس 1:6-12)

مقدس پولس نے اسے نصیحت کی کہ

اپنے اندر کی روحانی آگ کو بھڑکائے(1:6)

خوف کی روح کو جھاڑ دے(1:7)

انجیل سے شرمندہ نہ ہو(1:8)

3- مقدس تیمتھیس خدمت کے دباؤ اور ذہنی تناؤ کو اچھی طرح برداشت نہیں کرتا تھا(1 تیمتھیس 23:5)

4- مقدس تیمتھیس میں فلسفیانہ بحث کی طرف رجحان ہوسکتا تھا اس لئے مقدس پولس نے اسے تنبیہ کی کہ

گمراہ کرنے والی روحوں اور شیطانی تعلیمات سے خبردار رہے(1 تیمتھیس 4:1-5)

افسانوں اور لامتناہی نسب ناموں سے دور رہ جو ایمان کو مضبوط نہیں کرتے(1 تیمتھیس 1:4-7)

بوڑھی عورتوں کی کہانیوں سے پرہیز کر جو ایمان کے برخلاف ہیں(1 تیمتھیس 4:6-7)

جھوٹی تعلیم سے پرہیز کر جو ایمان سے بھٹکاتی ہے(1 تیمتھیس 6:20-21)

بے فائدہ باتوں سے بچ جو ایمان کو برباد کرتی ہیں(2 تیمتھیس 2:16-18)

مقدس پولس نے قیادت کے اہل ہونے کی ایک مکمل فہرست دی ہے

(1 تیمتھیس 3:1-13)

خُدا اپنی کلیسیا کی نگرانی کے لئے لوگوں کے انتخاب میں بہت محتاط ہے۔ چونکہ کلیسیا اس کی ہے اور ان کی خدمت پر مامور خادم بھی اس کی مرضی سے ہوگا۔ کوئی شخص خود بخود نگران نہیں بن سکتا۔

مقدس پولس چھ مختلف محبت کے جذبوں کا ذکر کرتے ہیں

1- پیسے کی محبت (1 تیمتھیس 6:9-10)

2- نفس کی محبت (۲ تیمتھیس 3:2)

3- عیش وعشرت کی محبت (2 تیمتھیس 3:4)

4- دُنیا کی محبت (2 تیمتھیس 4:10)

5- خُدا کی محبت (2 تیمتھیس 3:4)

6- اس کے ظہور کی محبت (2 تیمتھیس 4:8)

مقدس پولس بالغ ایماندار کے کئی روحانی کردار بیان کرتے ہیں (2 تیمتھیس 2)

1- وفادار شخص (2:2)

2- یسوع مسیح کا اچھا سپاہی (2:3-4)

3- ایک کھلاڑی (2:5)

4- محنتی کسان (2:6)

5- منظور شدہ کام کرنے وال (2:15)

6- عزت کا برتن (2:21)

7- خُداوند کا خادم (2:24)

مقدس پولس آخری وصیت کرتا ہے (2 تیمتھیس 4:1-5)

یہ تمام باتیں نیلسن کی مکمل بُک آف میپ اینڈ چارٹس کے صفحہ نمبر 437 سے لی گئی ہیں۔

تیمتھیس کو کیا کرنا ہے	کیوں کرنا ہے
انجیل کی خاطر تکالیف برداشت کرنی ہیں	تا کہ دوسرے نجات پاسکیں
8:1	10:2
صحیح تعلیم میں قائم رہنا ہے	کیونکہ جھوٹی تعلیم بدکاری پھیلاتی ہے
13:1	17-16:2
جوانی کی خواہشات سے بھاگنا ہے	تا کہ پاک برتن بن سکے
22:2	21:2
جھگڑالو باتوں سے بچنا ہے	تا کہ نرمی سے لوگوں کو خُدا کی طرف لائیں
25-23:2	26-24:2
جوش اور طاقت کے ساتھ منادی کرنا ہے	کیونکہ بُرا وقت آنے والا ہے
2:4	4-3:4

ططس کے نام مقدس پولس رسول کا خط

ططس:

i- ططس یونانی نژاد تھا اور مقدس پولس رسول کا شاگرد اور ایمان میں بیٹا تھا (ططس 4:1)

ii- ططس مقدس پولس اور برنباس کے ساتھ یروشلیم کی کونسل کے سفر میں شریک ہوا تا کہ غیر قوموں کے ایمان کا ثبوت پیش کر سکے۔ (گلتیوں 2:1-3)

iii- ططس مقدس پولس کے آخری مشنری سفر کا ساتھی تھا (2 کُرنتھیوں 23:8)

مقدس پولس نے اس کو کُرنتھس کی کلیسیا میں بھیجا تھا تا کہ نہ صرف ان کو خط پہنچائے بلکہ کلیسیا کے مسائل حل کرنے میں ان کی مدد کرے (2 کُرنتھیوں 7:14-16؛ 8:16-17) غالباً اس نے کلیسیا میں خط پڑھ کر سُنایا۔

ططس نے کلیسیا کی حالت مقدس پولس رسول کو واپس جا کر بتائی۔

ططس نے دوسرا خط بھی کُرنتھیوں کی کلیسیا کو پہنچایا (2 کُرنتھیوں 8:16-23)

ممکن ہے کہ ططس نے یروشلیم کے لئے چندہ جمع کرنے میں بھی مدد دی (2 کُرنتھیوں 8:18-22)۔

مقدس پولس کی پہلی قید سے رہائی کے بعد ططس اس کے ساتھ کریت گیا جہاں مقدس پولس نے اس کو کلیسیاؤں کو منظّم کرنے کے لئے وہاں رکھا (ططس 1:5)۔

ططس قید میں بھی کُچھ عرصہ مقدس پولس کے ساتھ رہا۔

روایت کے مطابق ططس کی زندگی کا اختتام کریت کے ایک شہر میں کلیسیا کے بزرگ کے طور پر ہوا۔ ممکن ہے وہ اس علاقہ کی تمام کلیسیاؤں میں رسولانہ خدمت انجام دیتے رہے۔

ططس غالباً طبعی موت مرا۔

ططس کا خط کب لکھا گیا؟

ممکنہ طور پر یہ خط تیمتھیس کو لکھے گئے پہلے اور دوسرے خط کے درمیانی عرصہ میں یعنی 63 سے 65 کے درمیان لکھا گیا۔

کریت کی کلیسیا:

کریت کے لوگوں کی شہرت اچھی نہیں تھی (ططس 1:12-13)

وہ جھوٹ بولنے میں مشہور تھے

وہ سستی اور لاپروائی میں مصروف تھے۔ اسی لئے کلیسیاؤں کو نظم وضبط کی ضرورت تھی۔

وہ جنگجو مزاج رکھتے تھے۔

وہ غیر ملکیوں کے ساتھ روادار نہیں تھے۔ اُن میں تنگ سوچ پائی جاتی تھی۔

قدیم ادبیات میں کریتی بننے کا مطلب جھوٹ لو لنے والا ہونا تھا۔

تاہم انجیل کے وسیلہ انہیں تبدیل ہونے کا موقع ملا۔

کریت کے لوگ پینتکوست کے دن موجود تھی (اعمال 11:2) ممکن ہے وہ ایمان لا کر انجیل کا پیغام ساتھ لے گئے ہوں۔

پہلی قید کے بعد مقدس پولس نے کریت میں کئی شہروں میں کلیسیا ئیں قائم کیں (ططس 5:1)

ططس کو وہاں کلیسیاؤں کو منظّم کرنے کے لئے رکھا گیا۔

ططس کے خط کا مرکزی مضمون:

اگرچہ یہ خط کلیسیا کی عملی ہدایات کے بارے میں ہے۔ اس کا مرکزی موضوع کلیسیائی قیادت کا قیام اور نظم وضبط ہے۔ اسی لئے مقدس پولس نے ططس کو ہدایت کی کہ وہ کلیسیاؤں میں ایسے بزرگ مقرر کرے جو روحانی اور اخلاقی طور پر اہل ہوں (ططس 1:5-9)۔

یہ فہرست (1 تیمتھیس 3) میں بھی دی گئی ہے۔ جیسا کہ (خروج 21:18) میں موسیٰ کے خسر یترو نے بھی کہا تھا۔

بنیادی طور پر مقدس پولس چار خوبیوں پر زور دیتے ہیں:

اخلاقی اوصاف:

بزرگ بے عیب، پرہیزگار، ہوشیار اور سنجیدہ، نیک چال چلن والا، شرابی نہ ہو، جلد غصہ کرنے والا نہ ہو، حریص نہ ہو، جھگڑالو نہ ہو، خودرائے نہ ہو، نیکی کا دوست ہو۔

خاندانی اوصاف:

ایک بیوی کا شوہر ہو، مہمان نواز ہو، وہ اپنے گھر کو اچھے طریقے سے چلائے، بچوں کو تابع رکھے۔

روحانی اوصاف:

نیا ایماندار نہ ہو، چرچ سے باہر بھی اچھا نام ہو، منصف مزاج ہو، پاک ہو، صابر ہو، کلام پر مضبوطی سے قائم رہے۔

لیڈر شپ اوصاف:

صرف اچھا کردار اور نیک گھرانہ ہی کافی نہیں بلکہ روحانی نعمت بھی ہونی چاہیے۔ (افسیوں 11:4) میں بیان کردہ پانچ رُخی خدمات رسول، نبی، مبشر، چرواہا اور استاد میں سے کوئی خوبی ضرور اس کے پاس ہو۔ تعلیم دینے کے قابل ہو

بدعتوں اور مسئلہ پیدا کرنے والوں کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ (ططس 1:10-11؛ 3:9-11)

فلیمون کا خط

پس منظر:

یہ خط ایک دوست کی طرف سے دوسرے دوست کو لکھی گئی ذاتی چٹھی ہے۔ یہ مقدس پولس کا سب سے چھوٹا خط ہے۔ جس میں صرف 334 یونانی الفاظ ہیں۔ اس خط کا مقصد دو اشخاص ایک مالک اور غلام کے درمیان صلح اور میل ملاپ قائم کرنا تھا۔ یہ ایک انتہائی قیمتی خط ہے جس میں مقدس پولس کی نرمی اور مسیح کی مانند محبت نظر آتی ہے۔

مقدس پولس روم میں قید تھے۔ جب مقدس پولس نے یہ خط لکھا تب وہ روم کی قید میں تھے (اعمال 28:30-31)۔ وہ زنجیر سے بندھا ہوا تھا۔ مگر اسے لوگوں سے ملنے، وعظ کرنے اور تعلیم دینے کی آزادی تھی۔

اونیسمس نامی بھاگا ہوا غلام:

ان ہی دِنوں اونیسمس نامی غلام مقدس پولس سے روم میں آملا۔

1- اونیسمس، فلیمون نامی شخص کا غلام تھا(16,11)

2- فلیمون کلسے شہر کا رہنے والا تھا اور وہاں کی کلیسیا کا ایک نمایاں رکن تھا(2)

3- اونیسمس نے اپنے مالک کا کُچھ مال چُرا لیا اور روم بھاگ گیا تا کہ بھیڑ یں گم ہو جائے(18-19) مگر خُدا نے اس کو پکڑ لیا۔

4- ممکن ہے کہ وہ اپفرس سے ملا ہو جو کلسے کی کلیسیا کا بانی تھا اور اسی نے اسے مقدس پولس سے ملوایا ہو۔

ایک معجزانہ تبدیلی:

1- اونیسمس کسی وقت پولس کی خدمت کے زیر اثر آیا ہو اور روح القدس کے وسیلہ بدل گیا ہو۔ ایک ناکارہ غلام(11) سے ایک وفادار اور پیارا بھائی بن گیا(16)

2- اس نے مقدس پولس کی قید میں اس کی کُچھ دیر خدمت بھی کی(13,11)

3- پھر اُس نے توبہ کے مناسب اعمال کے ذریعے اپنے ایمان کو ثابت کیا اور پولس کی ترغیب سے واپس جا کر اپنے مالک سے صلح کرنے کا فیصلہ کیا۔

فلیمون کے نام ایک صلح کا خط:

1- پولس نے اونیسمس کی طرف سے ایک خط لکھا تا کہ وہ اپنے اخلاقی فرض کو پورا کرے واپس جائے اور صلح کرے۔

2- مقدس پولس نے اپنے دوست فلیمون کو لکھا کہ وہ رحم دل ہو کر اونیسمس کو معاف کر دے۔ رومی قانون کے مطابق اونیسمس کو سزائے موت بھی ہو سکتی تھی۔

3- امکان ہے کہ اونیسمس یہ خط تخکس کے ساتھ لے گیا۔ جو کلسیوں کا خط بھی لے جا رہا تھا(کلسیوں4:7-9؛افسیوں6:21-22)

4- مقدس پولس نے فلیمون سے قانونی بنیاد پرنہیں بلکہ روحانی بنیاد پر اپیل کی کہ وہ اونیسمس کوصرف غلام ہی نہیں بلکہ مسیح میں بھائی کے طور پرقبول کرے۔

5- مقدس پولس نے اپنے دوست پرمحبت سے دباؤ بھی ڈالا کہ وہ ایسا کرے۔

اس نے فلیمون سے التجا کی(8,9 ,14)

اس نے فلیمون کے اچھے چال چلن کا حوالہ دیا(4-7 ,9)

اس نے فلیمون کوانجیل کے شریک کے طور پر ذاتی احسان کی درخواست کی(17)

اس نے پیشکش کی کہ اگراونیسمس پرکوئی قرض ہےتو وہ خودادا کرے گا(19)

اس نے فلیمون کو یاددلایا کہ وہ خودبھی مقدس پولس کا مقروض ہے(19)

اس نے اپنی زنجیروں کا حوالہ دے کر ہمدردی کی درخواست کی(20)

اس نے فلیمون کی اطاعت کی بنیاد پر اپیل کی(21)

اس نے کہا کہ وہ جلدآ کرفلیمون کے ہاں قیام کرے گا(22)

فلیمون کا خط کب لکھا گیا؟

فلیمون کے خط کا زمانہ کلسے کے خط کے قریب ہےیعنی62 تا64۔

فلیمون کی کتاب کا مرکزی مضمون:

اس خط کا مرکزی مضمون معافی اورمیل ملاپ ہے۔اس کا کلیدی لفظ ہےقبول کرنا۔(12,15,17)

یہ خط انجیل کی اصل روح کوظاہر کرتا ہے:

گنہگار خُدا سے بھاگ گیا

شریعت نے اس کو مجرم ٹھہرایا

گنہگار اپنا قرض ادا نہیں کر سکتا

گنہگار یسوعؑ کی آغوش میں پناہ لیتا ہے

یسوعؑ اس کا قرض ادا کرتا ہے

گنہگار توبہ کے موافق پھل لاتا ہے

گنہگار کو قانون کے مطابق نہیں بلکہ فضل کے مطابق معافی ملی

گنہگار نیا مخلوق بن جاتا ہے اور گناہ کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے

فلیمون کے خط کی نمایاں خصوصیات:

مقدس پولس نے اپنے حالات کا بار بار ذکر کیا ہے

پولس مسیح کا قیدی (1)

مقدس پولس بوڑھا اور قیدی (1)

زنجیروں میں جکڑا ہو (13)

رہائی کی امید (22)

میرا ساتھی قیدی (23)

مقدس پولس نے یہ خط خود اپنے ہاتھ سے لکھا۔ شاید یہ ایک ذاتی معاملہ تھا اور وہ دوسروں کو اس میں لانا نہیں چاہتا تھا۔ (19)

اونیسمس کا اجر:

ممکن ہے کہ اونیسمس بعد میں افسس کا بشپ بن گیا۔